ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

آر بی آئی/2020-2021/22   6 اگست 2020

ڈی پی ایس ایس۔سی او۔پی ڈی نمبر 115/02.14.003/2020-21

دی چیئرمین/ مینیجنگ ڈائریکٹر/ چیف ایکزیکیٹو آفیسر

اتھرائزڈ پیمنٹ سسٹم آپریٹرس (بینکیں اور غیر بینکیں

محترم / محترمہ

آف لائن پھٹکر پیمنٹس کارڈس/ ویلٹس/ موبائل ڈوائس کا استعمال۔ پائلٹ

برائے مہربانی ''مانیٹری پالیسی اسٹیٹمنٹ'' مورخہ 6 اگست 2020 کا حوالہ لیں جسکے ایک حصہ کے طور پر ڈیویلپمنٹل اور ریگولیٹری پالیسیوں پر اعلامیہ جاری کیا گیا تھا اس میں یہ تجویز رکھی گئی تھی کہ ریزروبینک آف لائن موڈ میں کم قیمت کے پیمنٹس کیلئے ایک ''پائلٹ اسکیم'' شروع کریگی۔

2:۔ کچھ برسوں سے ریزروبینک ڈجیٹل پیمنٹس کیلئے حفاظتی اقدام پر ترجیحی طور پر کام کر رہی ہے۔ جیسے اختیار کا اضافی فیکٹر اور ہر ٹرانزیکشن پر آن لائن الرٹ کرنا۔ ان اقدامات سے صارف کے اعتماد میں اضافہ ہوگا اور لوگ زیادہ سے زیادہ ڈجیٹل سسٹم کو اپنائیں گے۔

3:۔ ڈجیٹل پیمنٹس میں سب سے بڑی رُکاوٹ انٹرنیٹ کنیکٹیوٹی کا دور دراز علاقوں میں نہ ہونا یا کم ہونا ہے۔ آف لائن پیمنٹس کے استعمال کارڈ، ویلٹس یا موبائل ڈوائس کے ذریعہ ایسے علاقوں میں ڈجیٹل پیمنٹس اپنانے میں کافی بڑھاوا دے سکتا ہے۔

4:۔ نئی نئی تکنیکوں کے تعارف سے جو آف لائن ڈجیٹل ٹرانزیکشن کو قابل بناتی ہیں ریزروبینک ایک محدود مدت کیلئے پائلٹ اسکیم چلانے کی اجازت دیگا، پائلٹ اسکیم کے تحت اتھرائزڈ پیمنٹ سسٹم آپریٹرس (پی ایس اوز) بینکیں اور غیر بینکیں۔ اس قابل ہوجائیں گی کہ وہ آف لائن پیمنٹس کو آسان بنا سکیں گی۔ یہ اسکیم ''اینکس'' میں دی ہوئی تفصیلی شرائط کے تحت ہونگی۔ دوسری اینٹیٹیز جو نئی تکنیک رکھتی ہیں وہ اتھرائزڈ پی ایس اوز کے ساتھ اپنا جڑاو (ٹائی اپ) رکھیں گی۔

5:۔ پائلٹ اسکیم صرف 31 مارچ 2021 تک اپنی ذمہ داری لے لیں گی۔ ریزروبینک پائلٹ اسکیم کے تحت حاصل تجربہ کی بنیاد پر ایسے سسٹم کو عام کرنے کا فیصلہ کریگا۔

6:۔ یہ ڈائریکٹو پیمنٹس اینڈ سیٹلمنٹ سسٹمس ایکٹ 2007 (ادائیگی اور تصفیہ نظام ایکٹ 2007) (2007 کا 21) کے سیکشن 10(2) جسکو سیکشن 18 کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے کہ تحت جاری کیا گیا ہے۔

آپ کا مخلص

(پی۔ واسودیون)

چیف جنرل منیجر

اینکلوزر: مندرجہ بالا اینکس

اینکس

ڈی پی ایس ایس۔سی او۔پی ڈی نمبر 115/02.14.003/2020-21 مورخہ 6 اگست 2020

پائلٹ اسکیم آف لائن چھٹکر پیمنٹس کے لئے

پائلٹ اسکیم کے تحت پیمنٹ سسٹم آپریٹرس (پی ایس او) ۔بینکیں اور غیر بینکیں ۔آف لائن ڈجیٹل پیمنٹس کی پیش کش کرسکتی ہیں۔مثلاً وہ پیمنٹس جن کو انٹرنیٹ کنیکٹیوٹی کی ضرورت نہیں ہے۔ایسے میں یوزرس (صارفین) کو پیمنٹس سلوشن (حل) مہیا کرانا مندرجہ ذیل شرائط کے تحت ہوگا:

(الف) پیمنٹس ،کارڈس ،ویلٹس یا موبائل ڈوائزز یا کسی دوسرے چینل کے ذریعہ بنایا گیا ہو۔

(ب) پیمنٹس دور دراز کے علاقہ میں کسی قرابت والے طریقہ سے کیا گیا ہو۔

(ج) پیمنٹ ٹرانزیکشنس کی پیش کش بغیر کسی اضارفی فیکٹر (تصدیق کے) (اے ایف اے)

(د) پیمنٹ ٹرانزیکشن کی اوپری لمٹ صرف روپیہ 200/ (دوسو روپیہ ہوگی)

(ھ) آف لائن ٹرانزیکشنس کی کسی ایک انسٹرومنٹ پر، کسی ایک وقت میں روپیہ دو ہزار (2000 روپیہ) ہوگی۔لمٹ کی ری سیٹنگ آن لائن موڈ میں کرنے کے لئے اے ایف اے کے ساتھ جڑنے کی اجازت ہوگی۔

(و) پی ایس او یوزرس کو ٹرانزیکشن الرٹ بھیجے گا جیسے ہی تفصیل موصول ہوتی ہیں۔

(ز) بغیر ربط والے پیمنٹس ای ایم وی معیار سے وابستہ ہوں گے جیسے اب تک ہوتا ہے۔

(ح) اے ایف اے کے بغیر آف لائن طریقہ میں پیمنٹ ٹرانزیکشنس یوزر کی مرضی پر منحصر ہے۔

(ط) شروع کرنے والے کو سبھی ذمہ داریاں برداشت کرنا ہوں گی جو تکنیکی طور سے یا مرچنٹ کیر سیکورٹیز سے پیدا ہوں گی۔

(ی) یہ سارے پیمنٹس لمیٹیڈ لائبلیٹی سرکلر ڈی بی آر نمبر ایل ای جی بی سی 78/09.07.005/2017-18 مورخہ 6 جولائی 2017 اور ڈی پی ایس ایس۔سی او۔پی ڈی نمبر 1417/02.14.006/2018-19 مورخہ 4 جنوری 2019 کے زمرہ میں آئیں گے۔

(ک) اس اسکیم کے تحت آپریشنس کے تعارف سے پہلے، پی ایس اوز ریزرو بینک کی منظوری سے پہلے اپنے اس آپریشنس کو شروع (لانچ) کرسکتے ہیں۔

(ل) پی ایس اوز کے علاوہ دیگر اینٹیٹیز اگر ان کے پاس کوئی نیا سلیوشن ہے تو وہ اپنے پروڈکٹ کی پیش کش پی ایس او سے ٹائی اپ (جڑنے) کے لئے کرسکتی ہیں۔

(م) ریزرو بینک پی ایس او صلاح دینے کا یہ حق رکھتا ہے کہ وہ ٹرانزیکشنس کو روک دے اور پائلٹ اسکیم سے باہر آجائے اگر وہ ان شرائط پر عمل نہیں کرتا ہے۔